السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت نے اپنی عدت مکمل کرلی تو اس کے خاوند نے کہا: میں نے اس سے پہلے تم سے رجوع کرلیا تھا مگر عورت نے اس کی تکذیب کی تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب "الزاد" کے ماتن کا خیال یہ ہے کہ یہ مسئلہ اس صورت کے مشابہ ہے جب عورت پہلے کہے کہ میری عدت تیرے رجوع کرنے سے پہلے مکمل ہوگئی تھی تو عورت کا قول معتبر ہوگا حتیٰ کہ مرد کوئی دلیل اور گواہی پش کرے کہ اس نے عدت مکمل ہونے سے پہلے رجعت کرلی تھی اور یہی قول صحیح ہے، کیونکہ اس میں کوئی فرق نہیں کہ مرد پہلے دعویٰ کرے یا عورت پہلے انکار کرے۔

اور قاعدہ یہ ہے کہ دلیل وگواہی کرنا مدعی کے ذمہ ہے جبکہ قسم اٹھانا مدعا علیہ کے ذمہ ہوتا ہے خواہ ان میں سے ایک پہلے دعویٰ کرے یا دوسرا پہلے انکار کرے۔

(لیکن مشہور موقف یہ ہے کہ علماء مرد اور عورت کی ابتدا میں فرق کرتے ہیں اور مرد کی ابتدا کی صورت میں اس کے قول کو قبول کرتے ہیں لیکن یہ قول سخت ضعیف ہے۔) (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 532

محدث فتویٰ